خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 24 جولائی 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آج کا خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک اسلام آباد یو کے سے ارشاد فرمایا۔

آج کے خطبہ جمعہ میں حضور انور نے مہمانوں کے تاثرات بیان فرمائے۔

جلسہ کے دنوں میں مختلف شعبوں میں ہزاروں کارکنان خدمات بجالا رہے ہوتے ہیں، جہاں وہ مہمانوں کو سہولیات پہنچانے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں وہیں وہ دنیا بھر سے آئے غیر از جماعت احباب کیلئے خاموش تبلیغ کا باعث بھی بن رہے ہوتے ہیں۔ تمام کارکنان شکریہ کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں اسکا بہترین اجر عطا فرمائے۔ خدام الاحمدیہ کینیڈا اور اب آسٹریلیا سے بھی خدام آتے ہیں جو یہاں جلسہ کے بعد وائنڈ اپ کے کاموں میں شامل ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزا دے۔ ان کارکنان کو بھی خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ انہیں حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت کا موقع ملا۔

پھر حضور انور نے مختلف مہمانوں کے تاثرات بیان فرمائے۔

کئی مہمانوں نے اپنے تاثرات کا یوں اظہار کیا کہ انتظامات مثالی تھے، مختلف طبقوں اور ممالک سے آئے ہوئے ہزاروں مہمانوں کے لئے باقاعدہ انتظامات موجود تھے۔ ایک بڑا اور منظم اجتماع تھا۔ کارکنان مہمانوں سے محبت اور اخلاق سے پیش آرہے تھے۔ عالمی بیعت کا بھی غیروں پر خاص اثر پڑتا ہے۔

ایک نومبائع بیان کرتے ہیں کہ اسلام سے پہلے ان کا تعلق عیسائیت سے تھا، لیکن کبھی بھی قرب الٰہی محسوس نہ کرسکا، اسلام قبول کرنے کے بعد بھی نماز میں گریہ وزاری کی کیفیت کبھی پیدا نہ ہوئی، لیکن یہاں عالمی بیعت کے دوران ایک روحانی کیفیت طاری ہوگئی، مسلسل گناہوں پر شرمندہ ہوتا رہا اور دعائیں مانگتا رہا، پھر بیعت کے بعد نماز میں بھی یہی کیفیت رہی۔ نماز کے بعد اسی حالت میں جلسہ گاہ سے ننگے پاؤں ہی باہر نکل گیا، واش روم میں گیا تو وہاں ایک رضاکار نے اس طرف توجہ دلائی اور اپنے جوتے اتار کر دیدیے کہ مجھے تکلیف نہ ہو۔ اس چھوٹے سے واقعہ نے میرے ایمان کو مزید تقویت دی۔

ایک مہمان کہتے ہیں کہ دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگ محبت، امن اور بھائی چارے کی غرض سے ایک جگہ پر اکٹھے ہوئے تھے، تقاریر میں ایمان، اعلیٰ اخلاق، امن، باہمی آہنگی، خاندانی اقدار، نوجوانوں کی تربیت اور

معاشرہ کی خدمت جیسے اہم موضوعات پر روشنی ڈالی گئی، مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے احباب محبت اور احترام سے ایک دوسرے سے مل رہے تھے۔ مختلف شعبوں کی طرف سے جو نمائشوں کا انتظام کیا گیا تھا وہ بھی کافی مہمانوں کیلئے بااثر ثابت ہوئیں۔

اسی طرح ایک اور غیر از جماعت مہمان بیان کرتے ہیں کہ نہایت منظم انتظامات تھے، الفاظ سے بڑھ کر خدمت والا اسلام دیکھا۔ ہر شعبہ میں نظم وضبط، تعاون اور ایثار کی عملی تصویر دیکھنے کو ملی، اتنے بڑے اجتماع کے باوجود سکون اور امن تھا، رضاکاروں کو جلسہ سے قبل جو نصیحتیں کی گئی تھیں وہ صرف خلیفہ وقت کی ہدایات کے الفاظ ہی نہ تھے بلکہ تمام کارکنان کا عملی نمونہ تھے۔ اسلام کی اخوت کی تعلیم کا جلسہ میں مظاہرہ تھا۔ اسلام امن اور سلامتی کا دین ہے اور جماعت اس کی دلیل ہے۔ سارے انتظامات خوش اسلوبی سے چل رہے تھے۔ امام جماعت کے خطابات عظیم مشعل راہ تھے۔

حضور انور نے ایک مہمان کے تاثرات کا ذکر فرماتے ہوئے ان کی طرف سے ایک منفی تاثر کا بھی ذکر فرمایا کہ بعض خواتین اسلامی پردہ کا خیال نہ کر رہی تھیں اور اسی طرح بعض مرد بھی غض بصر سے پوری طرح کام نہ لے رہے تھے۔ حضور انور نے جماعت کو توجہ دلائی کہ مہمان بھی ہمیں دیکھتے ہیں اس لیے ہمیں ان منفی تبصروں سے بھی سیکھنا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پریس اور میڈیا کی طرف سے بھی کافی کوریج ملی ہے، پرنٹ آرٹیکلز کی تعداد ۱۶ ہے، قارئین کی تعداد ایک کروڑ ہے، ریڈیو پر ۳۵ پروگرامز ہوئے، ٹی۔وی پر ۶ پروگرامز ہوئے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ بھی پیغام پہنچا، مجموعی کوریج ۵ کروڑ اٹھائیس لاکھ افراد تک ہوئی ہے۔ ۱۲ مختلف اخباروں اور چینلز نے کوریج کی۔ افریقہ میں بھی بڑی تعداد میں لوگوں تک جلسہ کے پیغامات پہنچے۔

اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نیک اثرات تمام احمدیوں پر نازل فرمائے اور لوگوں کو بھی احمدیت حقیقی اسلام کی طرف راغب کرے۔ آمین